محمد جعفر پھلواروی

شیعہ، سُنّی فرقوں کی متفق علیہ روایات

(۴)

متفرقات

عابد پر عالم کی فضیلت

(ابوالدرداء) ...... فضل العالم على العابد كفضل القمر ليلة البدر على سائر الكواكب وان العلماء ورثة الانبياء

(ابوداؤد (علم) ترمذی (علم))

عابد پر عالم کی فضیلت ایسی ہی ہے جیسی چودھویں کے چاند کی فضیلت تمام ستاروں پر۔ اور علماء تو انبیاء کے وارث ہوتے ہیں۔

(ابوعبداللہ) مرفوعاً: فضل العالم على العابد كفضل القمر على سائر النجوم ليلة البدر وان العلماء ورثة الانبياء ....

کافی، ص ۸

عابد پر عالم کی فضیلت ایسی ہی ہے جیسی چودھویں کے چاند کی فضیلت تمام ستاروں پر ہوتی ہے اور علماء تو وارث انبیاء ہوتے ہیں۔

آنحضرت ﷺ کی میراث علمی

(ابوالدرداء) مرفوعاً: ......

وان الانبياء لم يورثوا دينارا ولا درهما ولكن ورثوا العلم فمن اخذه اخذ بحظ وافر

بخاری (وصایا) ابوداؤد (علم) ترمذی (علم) ابن ماجہ (مقدمہ)

(ابوعبداللہ) ......

ان الانبياء لم يورثوا دينارا ولا درهما ولكن ورثوا العلم فمن اخذ منه اخذ بحظ وافر

کافی، ص ۸

انبیاء نے ایک دینار و درہم بھی میراث میں

انبیاء نے ایک دینار یا درہم بھی ترکے میں نہیں چھوڑا بلکہ آپ نے ترکے میں علم چھوڑا ہے جو اسے حاصل کرے گا وہ وافر حصہ پائے گا۔

نہیں چھوڑا بلکہ اپنی میراث میں علم چھوڑا ہے جس نے اسے حاصل کیا اس نے وافر حصہ پا لیا۔

طلبگارِ علم کا مرتبہ

(ابوالدرداء) مرفوعاً: من سلک طریقا یطلب بہ علما سلک اللہ بہ طریقا من طرق الجنۃ وان الملائکۃ لتضع اجنحتہا رضی لطالب العلم وان العالم لیستغفر لہ من فی السموات ومن فی الارض والحیتان فی جوف الماء...

بخاری (علم)، ترمذی (علم)، نسائی (طہارت)، ابن ماجہ (مقدمہ)

جو شخص طلب علم کے لیے کسی راستے پر چلتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے راہ ہائے بہشت میں سے ایک راستے پر لے چلتا ہے اور فرشتے طالب علم کی خوشنودی کے لیے اپنے بازو بچھا دیتے ہیں۔ اور اہل علم کے لیے آسمانوں اور زمین کی تمام مخلوقات اور تہ آب مچھلیاں بھی طلب مغفرت کرتی ہیں۔

(ابومسعود)، مرفوعاً: طلب العلم فریضۃ علی کل مسلم

(طبرانی فی الکبیر)

ہر مسلمان پر حصول علم ایک فریضہ ہے۔

(ابو عبداللہ) مرفوعاً: من سلک طریقا یطلب فیہ علما سلک اللہ بہ طریقا الی الجنۃ وان الملائکۃ لتضع اجنحتہا لطالب العلم رضا بہ وانہ لیستغفر لطالب العلم من فی السماء ومن فی الارض حتی الحوت فی البحر......

کافی، ص ۱۸

جو شخص طلب علم کے لیے کسی راستے پر چلتا ہے اسے اللہ تعالیٰ جنّت کے کسی راستے پر لے جاتا ہے اور ملائکہ طالب علم کی خوشنودی کی خاطر اپنے پر بچھا دیتے ہیں اور طلبگار علم کے لیے آسمانوں اور زمین کی مخلوقات حتیٰ کہ دریاؤں کی مچھلیاں بھی دعائے مغفرت کرتی ہیں۔

(ابو عبداللہ) مرفوعاً: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ: طلب العلم فریضۃ علی کل مسلم الا ان اللہ یحب بغاۃ العلم

کافی، ص ۱۶

آنحضورؐ نے فرمایا ہے: ہر مسلمان پر طلب علم ایک فریضہ ہے سن لو کہ اللہ تعالیٰ طالبانِ علم کو دوست رکھتا ہے۔

صحیح فقیہ کون ہے

(علی)۔۔۔۔ الفقیہ حق الفقیہ من لم یقنط الناس من رحمۃ اللہ ولم یؤمنھم من اللہ ولا یرخص لھم فی معاصی اللہ۔ (وفی رزین) ولم یدع القرآن رغبۃ عنہ الی ما سواہ

(دارمی)

مکمل فقیہ وہ ہے جو لوگوں کو رحمت الٰہی سے مایوس نہ کرے۔ اور خدائی گرفت سے مطمئن (بے پروا) نہ کرے اور قرآن کو غیر قرآن کی طرف راغب ہونے کے لیے ترک نہ کردے۔

(علی) الا اخبرکم بالفقیہ حق الفقیہ من لم یقنط الناس من رحمۃ اللہ ولم یؤمنھم من عذاب اللہ ولم یرخص لھم فی معاصی اللہ ولم یترک القرآن رغبۃ عنہ الی غیرہ ۔۔۔۔۔

کافی ص ۱۹

میں تمھیں بتا نہ دوں کہ صحیح فقیہ وہ ہے جو لوگوں کو رحمتِ الٰہی سے مایوس نہ کرے اور عذاب الٰہی سے مطمئن نہ کرے اور خدا کی نافرمانی کے لیے ڈھیل نہ دے اور قرآن کو غیر قرآن کی طرف راغب ہونے کے لیے ترک نہ کردے۔

تحریر رقبہ

(ابوہریرہ) ایما رجل اعتق امرأ مسلما استنقذ اللہ بکل عضو منہ عضوا من النار ۔۔ ۔۔۔ (وفی روایۃ) حتی فرجہ بفرجہ

بخاری (عتق)، مسلم (عتق)، ترمذی (نذور) ابوداؤد (عتاق)، نسائی (جہاد) ابن ماجہ (عتق)

جو شخص ایک مسلمان غلام کو آزاد کرے گا اس کے ہر عضو کے بدلے اللہ تعالیٰ اس کے اسی عضو کو آتشِ دوزخ سے بچائے گا (ایک دوسری روایت میں ہے) حتیٰ کہ اُس کی شرمگاہ کے عوض اس کی شرمگاہ کو بچائے گا۔

(ابوعبداللہ) ۔۔۔۔ ومن اعتق رقبۃ مؤمنۃ وقی کل عضو عضواً من النار حتی ان الفرج یقی الفرج

کافی، ص ۲۶۴

جو کسی مومن غلام کو آزاد کرے گا اس کے ہر عضو کے مقابلے میں اس کا وہی عضو آگ سے محفوظ ہو جائے گا حتیٰ کہ شرمگاہ کے عوض شرمگاہ محفوظ ہو جائے گی۔

گناہ اور استغفار

(ابوہریرہ) مرفوعاً: والذی نفسی بیدہ لو
لم تذنبوا لذہب اللہ بکم ولجاء بقوم یذنبون
فیستغفرون فیغفر لہم

مسلم (توبہ ۲) ترمذی (دعوات)

قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری
جان ہے اگر تم سے کوئی گناہ ہی نہ ہو تو اللہ
تمھیں ختم کرکے ایک ایسی مخلوق پیدا کر دے جو
گناہ کرکے استغفار کرے اور وہ ان کی بخشش
فرمائے ۔

(ابوجعفر) مرفوعاً: ....
لولا انکم تذنبون فتستغفرون اللہ لخلق اللہ
خلقا حتی یذنبوا ثم یستغفروا اللہ فیغفر لہم .....

کافی، ص ۵۷۳، ۵۷۴

اگر تم گناہ کرکے استغفار کرنا ترک کر دو تو اللہ
ایک ایسی مخلوق پیدا فرما دے جو گناہ کرکے
استغفار کرے اور وہ ان کی مغفرت فرمائے ۔

نیکی و بدی کی جزا

(ابوہریرہ) مرفوعاً: یقول اللہ اذا اراد عبدی
ان یعمل سیئۃ فلا تکتبوہا علیہ حتی یعملہا فان
عملہا فاکتبوہا بمثلہا وان ترکہا من اجلی
فاکتبوہا لہ حسنۃ واذا اراد ان یعمل حسنۃ
فلم یعملہا فاکتبوہا لہ حسنۃ فان عملہا فاکتبوہا
لہ بعشر امثالہا الی سبعمائۃ

بخاری (توحید) مسلم (ایمان) ترمذی (تفسیر)

اللہ کا کہنا تو یہ ہے کہ اے فرشتو! جب میرا
بندہ کوئی برائی کرنے کا ارادہ کرے تو اسے اس
وقت تک نہ لکھو جب تک وہ اسے کر نہ لے جب
کر چکے تو اتنا ہی لکھو اور اگر میری خاطر وہ اسے

(زرارہ عن احدہما) ..... من ہم بحسنۃ
ولم یعملہا کتبت لہ حسنۃ ومن ہم بحسنۃ و
عملہا کتبت لہ عشر ومن ہم بسیئۃ ولم یعملہا
لم تکتب علیہ ومن ہم بہا وعملہا کتبت علیہ
سیئۃ ۔

کافی، ص ۵۷۵

جو شخص کسی نیکی کا ارادہ کرے اور کر نہ سکے تو اس
کے لیے ایک نیکی لکھی جاتی ہے ۔ اور کسی نیکی کا ارادہ
کرے اور کر بھی لے تو دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں ۔
اور جو کسی برائی کا ارادہ کرے مگر کرے نہ تو کوئی
برائی نہیں لکھی جاتی اور جو کسی برائی کا ارادہ کرے

چھوڑ دے تو ایک نیکی لکھ لو۔ اور جب وہ کوئی نیکی کرنے کا ارادہ کرے مگر کر نہ سکے تو ایک نیکی لکھو اور اگر کرے تو دس سے لے کر سات سو تک نیکیاں لکھو۔

اور کر بھی لے تو ایک ہی برائی لکھی جاتی ہے۔

توبہ

(عبداللہ) مرفوعاً: الندم توبۃ

ابن ماجہ (زہد)

ندامت خود توبہ ہے

(ابوجعفر)۔۔۔ کفی بالندم توبۃ

کافی، ص ۵۷۴

توبہ کے لیے ندامت کافی ہے۔

(ابوعبیدہ بن عبداللہ عن ابیہ) مرفوعاً: التائب من الذنب کمن لا ذنب لہ (ابن ماجہ زہد)

گناہ سے توبہ کرنے والا ایسا ہی ہے جیسا اس نے گناہ ہی نہ کیا ہو۔

(ابوجعفر) التائب من الذنب کمن لا ذنب لہ کافی، ص ۵۷۷

گناہ سے توبہ کرنے والا ایسا ہی جیسے اس نے گناہ ہی نہ کیا ہو۔

ان اللہ یحب العبد المومن المفتن التواب

مسند احمد

اللہ تعالےٰ اس مومن بندے کو پسند کرتا ہے جو آزمائش گناہ میں پڑنے کے بعد خوب توبہ کرے

(ابوعبداللہ)۔۔۔ ان اللہ یحب من عبادہ المفتن التواب کافی، ص ۵۷۶

اللہ اپنے بندوں میں اسے پسند فرماتا ہے جو فتنۂ گناہ میں پڑنے کے بعد اچھی طرح توبہ کر لے۔

(اغر مزینہ) مرفوعاً: انی لاستغفر اللہ واتوب الیہ فی الیوم سبعین مرۃ

اللہ کے آگے میں ایک دن میں ستر بار توبہ استغفار کرتا ہوں۔

(ابوعبداللہ) کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ یتوب الی اللہ عزوجل فی کل یوم سبعین مرۃ۔۔۔

کافی، ص ۵۷۸

آنحضورؐ اللہ کے آگے ہر روز ستر بار توبہ فرماتے تھے۔

دعا کا انداز کیا ہو

(ابوہریرہ) مرفوعاً: ادعوا اللہ وانتم موقنون بالاجابۃ واعلموا ان اللہ لایستجیب دعاء من قلب غافل لاہ

ترمذی (دعوات)

اللہ سے دعا اس طرح مانگو کہ تمھیں قبولیت کا یقین بھی ہو۔ یہ سمجھ لو کہ اللہ ایسی دعا کو قبول نہیں فرماتا جو غافل و بے حضور دل سے نکلے۔

(ابوعبداللہ) ان اللہ عزوجل لایستجیب دعاء بظہر قلب لاہ فاذا دعوت فاقبل بقلبک ثم استیقن بالاجابۃ۔

کافی، ص ۵۹۳

اللہ ایسی دعا کو قبول نہیں فرماتا جو بے حضور اور اوپر کے دل سے نکلے۔ لہذا جب دعا کرو تو دل سے کرو اور قبولیت کا یقین بھی رکھو۔

دعا کا لاانتہا اثر

(ابن عمر) مرفوعاً: .... الدعاء ینفع مما نزل ومما لم ینزل ولا یرد القضاء الا الدعاء فعلیکم بالدعاء

ترمذی (دعوات) ابن ماجہ (مقدمہ) بلفظ القدر

دعا اس مصیبت میں بھی نفع بخش ہے جو نازل ہو چکی ہو اور اس میں بھی جو ابھی نازل نہ ہوئی ہو اور تقدیر کو دعا کے سوا کوئی چیز نہیں بدل سکتی۔ لہذا دعا کا التزام رکھو۔

۱۔ (ابوعبداللہ) ان الدعاء یرد القضاء..

۲۔ (علی بن الحسین) الدعاء یدفع البلاء النازل وما لم ینزل۔

ایضاً، ص ۵۹۱

۱۔ دعا تو تقدیر کو بھی بدل دیتی ہے۔....

۲۔ نازل شدہ اور غیر نازل شدہ دونوں طرح کی مصیبتوں میں دعا نفع بخش ہوتی ہے۔

خوش حالی میں دعا

(ابوہریرہ) مرفوعاً: من سرہ ان یستجیب اللہ لہ عند الشدائد والکرب فلیکثر الدعاء فی الرخاء

ترمذی (دعوات)

(ابوعبداللہ) من سرہ ان یستجاب لہ فی الشدۃ فلیکثر الدعاء فی الرخاء

کافی، ص ۵۹۲

جسے یہ پسند ہو کہ اللہ مصیبت میں اس کی سنے وہ خوشحالی میں کثرت سے دعا کرتا رہے ۔

جسے یہ پسند ہو کہ مصیبت میں اس کی سنی جائے وہ خوش حالی میں بھی بکثرت دعا کرتا رہے۔

مومن کا ہتھیار

(جابر) مرفوعاً: الا ادلکم ما ینجیکم من عدوکم ویدر لکم ارزاقکم؟ تدعون اللہ فی لیلکم ونہارکم فان الدعاء سلاح المومنین۔

موصلی (

میں تمھیں ایسی چیز نہ بتادوں جو تمھیں دشمن سے بچائے اور روزی کو فراخ کردے؟ (سنو) اللہ سے دن رات دعا کرتے رہو کیونکہ دعا مومن کا ہتھیار ہے۔

الا ادلکم سلاح ینجیکم من اعدائکم و یدر ارزاقکم (ابو عبد اللہ) مرفوعاً: قالوا بلی علی تدعون ربکم باللیل والنہار فان سلاح المومن الدعاء ۔

کافی ۵۹۱

میں تمھیں ایک ایسا ہتھیار نہ بتادوں جو تمھیں دشمنوں سے بچائے اور روزی کو فراخ کردے؟ لوگوں نے عرض کیا کہ ہاں یا رسول اللہ۔ فرمایا اپنے رب سے روز و شب دعا کرتے رہو کیونکہ مومن کا ہتھیار دعا ہے ۔

دعا عین عبادت ہے

۱۔ (نعمان بن بشیر) مرفوعاً: الدعاء ہو العبادۃ ثم قرأ: وقال ربکم ادعونی استجب لکم ان الذین یستکبرون عن عبادتی سیدخلون جہنم داخرین

ابن ماجہ (دعا) ابو داؤد (   ) ترمذی (تفسیر)

۲۔ (ابو ہریرہ) مرفوعاً: لیس شیٔ اکرم علی اللہ من الدعاء

ترمذی (دعوات)

۱۔ دعا ہی عبادت ہے ۔ پھر حضورؐ نے یہ آیت پڑھی :

(ترجمہ) تمھارا رب فرماتا ہے کہ مجھ سے دعا کرو میں قبول

(ابو جعفر) ان اللہ عزوجل یقول: ان الذین یستکبرون عن عبادتی سیدخلون جہنم داخرین قال ہو الدعاء افضل العبادۃ الدعاء . . . .

کافی، ص ۵۹۰

اللہ تعالے فرماتا ہے کہ: (ترجمہ) جو لوگ میری عبادت سے سرتابی کرتے ہیں وہ جلد ہی خوار ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے۔" پھر کہا سب سے افضل عبادت دعا ہے۔

کردوں گا۔ جو لوگ میری عبادت سے سرکشی کرتے ہیں وہ
عن قریب جہنم میں رسوا ہو کر داخل ہوں گے۔"

۲۔ کوئی چیز ایسی نہیں جو اللہ کے نزدیک دعا سے زیادہ
برگزیدہ ہو۔

سجدہ اور قربِ الٰہی

(ابوہریرہ) مرفوعاً: اقرب مایکون العبد من ربہ تعالےٰ وہو ساجد

مسلم (صلوٰۃ) ابوداؤد ( ) نسائی (تطبیق)

بندہ اپنے رب سے اس وقت سب سے زیادہ قریب ہوتا ہے جب وہ سجدے کی حالت میں ہوتا ہے۔

(ابوعبداللہ عن ابیہ) ان اقرب مایکون العبد من الرب عزوجل وہو ساجد

کافی ص ۵۹۹

بندہ اپنے رب سے اس حالت میں سب سے زیادہ قریب ہوتا ہے جب وہ سجدے میں ہوتا ہے۔

قبولیت دعا کے لیے جلدی نہ کرو

(ابوہریرہ) مرفوعاً: یستجاب لاحدکم مالم یعجل یقول قد دعوت ربی فلم یستجب لی

بخاری (دعوات) مسلم (ذکر) ابوداؤد (وتر) ترمذی ( ) ابن ماجہ (دعا)

بعضوں کی دعا اس وقت قبول ہوتی ہے جب کہ وہ جلدی مچاتا ہوا یہ نہ کہے کہ میں نے اپنے رب سے دعا تو کی مگر اس نے قبول نہ کی۔

(ابوعبداللہ) ان العبد اذا دعالم یزل اللہ تبارک وتعالےٰ فی حاجتہ مالم یستعجل

کافی، ص ۵۹۲

بندہ جب دعا کرتا ہے تو اللہ تبارک وتعالیٰ اس کی حاجت روائی میں لگا رہتا ہے بشرطیکہ وہ جلدی نہ مچائے۔

دعا رد نہیں ہوتی

(سلمان) مرفوعاً: ان ربکم حی کریم یستحیی من عبدہ اذا رفع الیہ یدیہ ان یردہما صفرین

(ابوعبداللہ) ما ابرز عبد یدہ الی اللہ العزیز الجبار الا استحیی اللہ عزوجل ان یردھا

خائبین

ابن ماجہ (دعا) ابوداؤد (وتر) ترمذی (دعوات)

تمہارا رب زندہ سخی ہے۔ بندہ جب اس کے آگے ہاتھ پھیلاتا ہے تو وہ ان ہاتھوں کو خالی و نامراد واپس کرتے شرماتا ہے

صفراً حتی یجعل فیہما من فضل رحمتہ ما یشاء .....

کافی، ص ۵۹۳

جب کوئی بندہ خدائے عزیز و جبار کے آگے ہاتھ پھیلاتا ہے تو وہ اسے خالی واپس کرتے شرماتا ہے اور آخر وہ اپنی رحمت کے فضل سے اس میں جو مناسب سمجھے ڈال دیتا ہے

آداب دعا

(فضالہ بن عبید) مرفوعاً: اذا صلی احدکم فلیبدأ بتحمید اللہ والثناء علیہ ثم لیصل علی النبی (صلی اللہ علیہ وسلم) ثم لیدع بعد ما شاء

ترمذی (دعوات) ابوداؤد (وتر) نسائی (   )

جب تم میں سے کوئی نماز ادا کرے تو اللہ کی حمد و ثنا سے آغاز کرے۔ پھر نبی پر درود بھیجے۔ اس کے بعد جو دعا مناسب سمجھے مانگے۔

(ابوعبداللہ) ایاکم اذا اراد احدکم ان یسأل من ربہ شیئاً من حوائج الدنیا والآخرۃ حتی یبدأ بالثناء علی اللہ عزوجل والمدح لہ والصلوۃ علی النبی صلی اللہ علیہ و آلہ ثم یسئل اللہ حوائجہ

کافی، ص ۵۹۷

تم میں سے کوئی اپنے رب سے کوئی دنیوی یا اخروی حاجت اس وقت تک نہ طلب کرے جب تک اللہ کی حمد و ثنا کرکے نبیؐ پر درود نہ بھیج لے۔ یہ کرنے کے بعد پھر اپنی حاجت طلب کرے۔

جلد قبول ہونے والی دعا

۱۔ (عمرو بن العاص) مرفوعاً: ان اسرع الدعاء اجابتہ دعوۃ غائب لغائب

ابوداؤد (دعا) ترمذی (بر) ابن ماجہ (مناسک)

سب سے زیادہ جلدی وہ دعا قبول ہوتی ہے جو ایک غائب دوسرے غائب کے لیے کرے۔

(ابوعبداللہ) مرفوعاً: لیس شیء اسرع اجابۃ من دعوۃ غائب لغائب

کافی، ص ۶۰۸

سب سے زیادہ جلدی وہ دعا قبول ہوتی ہے جو غائب غائب کے لیے کرے۔

۲۔ (ابوہریرہ) مرفوعاً: ثلثۃ لا ترد، دعوۃ الصائم حتی یفطر والامام العادل، و دعوۃ المظلوم، یرفعھا اللہ فوق الغمام و یفتح لھا ابواب السماء و یقول الرب تعالی لانصرنک ولو بعد حین۔ و فی روایۃ: ثلث دعوات مستجابات لا شک فی اجابتھن۔ دعوۃ المظلوم و دعوۃ المسافر و دعوۃ الوالد علی الولد۔

ابوداؤد ( ) ترمذی (دعوات) ابن ماجہ (صیام)

تین قسم کی دعائیں رد نہیں ہوتیں۔ روزے دار کی دعا تا آنکہ وہ روزہ کھول لے۔ امام عادل کی دعا، اور مظلوم کی دعا کو تو اللہ تعالیٰ بادل سے اوپر لے جاتا ہے۔ اور آسمان کے دروازے کے لیے کھول دیتا ہے اور رب تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں تیری مدد کرکے رہوں گا خواہ کچھ دیر بعد ہی کیوں نہ ہو۔ دوسری روایت میں ہے کہ تین دعائیں ایسی ہیں جو قبول ہوتی ہیں، اور ان کی قبولیت میں کوئی شک نہیں۔ مظلوم کی دعا، مسافر کی دعا، اور ماں یا باپ کی بددعا اولاد کے حق میں۔

(ابوعبداللہ) مرفوعاً: اربعۃ لا ترد لھم دعوۃ حتی تفتح لھم ابواب السماء و تصیر الی العرش۔ الوالد لولدہ والمظلوم علی من ظلمہ والمعتمر حتی یرجع والصائم حتی یفطر

کافی، ص ۲۰۸

پانچ دعائیں ایسی ہیں جو رب تعالیٰ سے حجاب میں نہیں رہتیں۔ امام عادل کی دعا اور مظلوم کی دعا کو تو اللہ تعالیٰ یوں فرماتا ہے کہ میں تیرا انتقام لے کر رہوں گا اگرچہ کچھ عرصے بعد ہی کیوں نہ ہو ..... چار دعائیں رد نہیں ہوتیں حتیٰ کہ ان کے لیے آسمان کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور وہ عرش تک پہنچ جاتی ہیں۔ باپ یا ماں کی دعا اولاد کے حق میں۔ مظلوم کی بددعا ظالم کے حق میں۔ عمرہ ادا کرنے والے کی دعا تا آنکہ وہ واپس آجائے اور روزے کی دعا تا آنکہ وہ افطار کرے۔

سفر و اقامت کا اجتماع

(ابن عباس) قال رجل یا رسول اللہ ای العمل احب الی اللہ؟ قال الحال المرتحل قال وما الحال المرتحل؟ قال الذی یضرب من اول القرآن الی آخرہ۔

(الزہری) قلت لعلی بن الحسین ای الاعمال افضل؟ قال الحال المرتحل۔ قلت وما الحال المرتحل؟ قال فتح القرآن وختمہ کلما جاء باولہ ارتحل فی

کلما حل ارتحل

ترمذی (قرآن)

ایک شخص نے پوچھا کہ: یا رسول اللہ کون سا عمل اللہ کو زیادہ پسند ہے؟ فرمایا "حالِّ مرتحل" (سفر میں رہنے والا مقیم)۔ اس نے پوچھا حال مرتحل سے کیا مراد ہے؟ فرمایا: جو شروع سے آخر تک قرآن کی سیر کرتا ہے۔ جب بھی وہ قرآن میں حلول (تلاوت شروع) کرتا ہے تو سیر شروع ہو جاتی ہے۔

آخرہ .....

کافی، ص ۶۵۸

میں نے علی بن حسین سے پوچھا کہ: سب سے بہتر عمل کون سا ہے؟ کہا: حال مرتحل۔ میں نے پوچھا: حال مرتحل کا کیا مطلب؟ کہا: قرآن کا شروع کرنا اور ختم کرنا یعنی جب وہ شروع کرتا ہے تو آخر تک سیر کرتا رہتا ہے .....

قراءت قرآن اور خوش آوازی

(حذیفہ) مرفوعاً: اقرؤا القرآن بلحون العرب واصواتہا وایاکم ولحون اہل الفسق ولحون اہل الکتابین وسیجیٔ بعدی قوم یرجعون ترجیع الغناء والنوح لایجاوز حناجرہم مفتونۃ قلوبہم وقلوب الذین یعجبہم شأنہم

رزین

قرآن کو عرب کے لہجوں اور آوازوں میں پڑھا کرو۔ اہل فسق اور اہل کتاب کے لہجوں سے بچو۔ اور میرے بعد کچھ لوگ ایسے ہوں گے جو گانے اور نوحے کی سی ترجیح[1] اختیار کریں گے اور وہ ان کے حلق سے نیچے

(ابو عبداللہ) مرفوعاً: اقرؤا القرآن بالحان العرب واصواتہا وایاکم ولحون اہل الفسق (کافی، ص ۶۶۲) واہل الکبائر فانہ سیجیٔ من بعدی اقوام یرجعون القرآن ترجیع الغناء والنوح والرہبانیۃ لاتجوز تراقیہم قلوبہم مقلوبۃ وقلوب من یعجب شأنہم

کافی ص ۶۶۲

قرآن کو عرب کے لہجوں اور آوازوں میں پڑھا کرو اور اہل فسق اور اہل کبائر کے لہجوں سے بچو کیونکہ میرے بعد عنقریب ایسے لوگ ہوں گے جو قرآن میں گانے اور

---

[1] ترجیع کے معنی ہیں آواز کو حلق میں گھمانا جسے گٹکری کہتے ہیں یا تان۔ یہ وہیں ممنوع ہے جہاں گانے یا ماتم کی آواز سے مشابہت پیدا ہو۔

خاتر ے گا۔ ان کے دل فتنے میں پڑے ہوں گے اور ان کے دل بھی جن کو ان کا انداز حیرت میں ڈالے گا۔

نوحے اور رہبانیت کی سی ترجیع اختیار کریں گے اور وہ (قرآن) ان کے گلے سے نیچے نہ اترے گا۔ ان کے دل بھی الٹے ہوں گے اور ان کے بھی جن کو ان کا انداز بھلا معلوم ہو گا۔

(ابوہریرہ) مرفوعاً: ما اذن اللہ لشئ ما اذن لنبی حسن الصوت بالقرآن یجہر بہ

بخاری (توحید) مسلم (مسافرین) ابو داؤد (   )
نسائی (افتتاح) ابن ماجہ (اقامہ)

اللہ تعالیٰ کسی شئ کو اتنا کان لگا کر نہیں سنتا جتنا ایک نبی کی اس اچھی آواز کو سنتا ہے جو وہ قرآن کو بالجہر پڑھتے وقت نکالتا ہے۔

(ابوجعفر)... رجع بالقرآن صوتک فان اللہ یحب الصوت الحسن یرجع فیہ ترجیعا

کافی، ص ۶۶۲

قرآن میں ترجیع کیا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ اچھی آواز کو جس میں ترجیع ہو پسند فرماتا ہے۔

مشقت کے ساتھ قرآن پڑھنا

(عائشہ)..... والذی یقرأ القرآن ویتتعتع فیہ وہو علیہ شاق لہ اجران۔

بخاری (   ) مسلم (   ) ابو داؤد (   )
ترمذی (   ) ابن ماجہ (ادب)

اور جو اٹک اٹک کر قرآن پڑھے اور اس پر گراں ہو تو اس کے لیے دو دو اجر ہیں۔

(ابوعبداللہ) ان الذی یعالج القرآن ویحفظہ بمشقۃ منہ وقلۃ حفظ لہ اجران۔

کافی ص ۶۵۸

جو مشقت کے ساتھ کمزور حافظے کے باوجود قرآن یاد رکھنے کی مشق کرے اس کے لیے دو دو اجر ہیں۔